www.KitaboSunnat.com



تذکرۃ المشاہیر

عبدالرشید عراقی

# امام اسحٰق بن راہویہ

## ۱۶۱ھ تا ۲۳۸ھ

تابعین کے فیضِ تربیت سے جو لوگ بہرہ ور ہوئے۔ اور اُن کے بعد علومِ دینیہ کی ترقی و ترویج میں ایک اہم کردار ادا کیا، اُن میں امام اسحٰق بن راہویہؒ کا شمار صفِ اوّل میں ہوتا ہے۔ آپ علمائے اسلام میں سے تھے۔ اہلِ علم اور آپ کے معاصرین نے آپ کے علم و فضل کا اعتراف کیا ہے۔ امام اسحٰق بن راہویہؒ نہ صرف علمِ حدیث میں بلند مقام کے حامل تھے۔ بلکہ دوسرے علومِ اسلامیہ یعنی تفسیر، فقہ، اصولِ فقہ، ادب، لغت، تاریخ و انساب اور صرف و نحو میں بھی یدِ طولیٰ رکھتے تھے۔

امام خطیب بغدادیؒ (م ۴۶۳ھ) لکھتے ہیں کہ:

"امام اسحٰق بن راہویہؒ حدیث و فقہ کے جامع تھے۔ جب وہ قرآن کی تفسیر بیان کرتے تھے تو اس میں بھی سند کا تذکرہ کرتے تھے[۱]"

حافظ ابنِ حجر عسقلانیؒ (م ۸۵۲ھ) نے تہذیب التہذیب میں امام ابوحاتم رازیؒ (م ۲۶۴ھ) کا یہ قول نقل کیا ہے کہ

"حدیث کے سلسلہ میں روایت اور الفاظ کا یاد کرنا تفسیر کے مقابلہ میں آسان ہے۔ ابنِ راہویہؒ میں یہ کمال ہے کہ وہ تفسیر کے سلسلۂ سند کو بھی یاد کر لیتے ہیں[۲]"

امام اسحٰق بن راہویہؒ فقہ و اجتہاد کے ماہر تھے۔ حافظ ابنِ کثیرؒ (م ۷۷۴ھ) نے آپ کو أَحَدُ الْمُجْتَهِدِيْنَ مِنَ الْأَنَامِ کے الفاظ سے یاد کیا ہے[۳]

---

[۱] تاریخ بغداد ج ۶ ص ۳۴۵۔ [۲] تہذیب التہذیب ج ۱ ص ۲۱۸ [۳] البدایہ والنہایہ ج ۱۰ ص ۳۱۷۔



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خطیب بغدادیؒ (م ۴۶۳ھ) نے تاریخ بغداد میں امام احمد بن حنبلؒ (م ۲۴۱ھ) کا یہ قول نقل کیا ہے کہ امام احمد بن حنبلؒ بھی امام اسحٰق بن راہویہؒ سے مسائل اور فتویٰ دریافت کیا کرتے تھے[1]

غرض فقہی حیثیت سے ان کا پایہ بہت بلند تھا۔ وہ مسلّم امام اور صاحب مذہب فقہاء میں سے تھے۔

## علم حدیث میں کمال و امتیاز :

امام اسحاق بن راہویہؒ کو علمِ حدیث سے خاص تعلق تھا۔ ان کا شمار اکابر محدثین کرام اور نامور حفاظِ حدیث میں ہوتا تھا۔ احادیث کی نشر و اشاعت، درس و مذاکرہ، حفظ و ضبط اور حزم و احتیاط کے لئے اُن کی ذات بڑی شہرت و اہمیت رکھتی ہے۔

حدیث سے اس قدر شغف و انہماک نے ان کو تبع تابعین کے زمرہ میں ایک ممتاز حیثیت کا مالک بنا دیا تھا۔ بڑے بڑے اہلِ علم، محدثین کرام اور صاحبِ فضل و کمال محدثین اُن کے جلالتِ علم و فضل کے قائل ہو گئے تھے!

امام خطیب بغدادیؒ (م ۴۶۳ھ) کہتے ہیں کہ :

"اسحاق بن راہویہؒ حفظ و ثقات کے جامع تھے"[2]

محدث ابنِ حبان ۳۵۴ھ فرماتے ہیں۔

"اسحاق بن راہویہؒ کا شمار ثقات کے لحاظ سے صفِ اوّل کے محدثین کرام میں ہوتا ہے"[3]

امام ابو عبداللہ دارمیؒ (م ۲۵۵ھ) فرماتے ہیں کہ :

"اسحاق بن راہویہؒ اپنے صدق کی وجہ سے اہل مغرب و مشرق کے سردار بن گئے"[4]

## حفاظت و اشاعتِ حدیث :

امام اسحاق بن راہویہؒ کی ذات سے مشرق کی سرزمین میں حدیثِ نبویؐ کی بڑی اشاعت

---

[1] تاریخِ بغداد ج ۶ ص ۳۴۹ [2] تاریخِ بغداد ج ۶ ص ۳۵۳ [3] تاریخ ابن عساکر ج ۲ ص ۴۱۱ [4] الطبقات الشافعیہ ج ۱ ص ۲۳۴



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور سنتِ نبویؐ کا بڑا احیاء ہوا۔

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (م ۸۵۲ھ) کہتے ہیں کہ:

"اسحٰق بن راہویہؒ نے سنتوں کا دفاع کیا اور مخالفینِ حدیث کا قلع قمع کیا۔ اُن کی ذات سے مشرق کی سرزمین میں حدیثوں کی اشاعت اور سنتِ نبویؐ کا بڑا احیاء ہوا۔"[1]

## مذہب و مسلک:

امام اسحٰق بن راہویہؒ خود صاحب مذہب و مجتہد تھے۔ چاروں مذاہب یعنی حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی کسی مذہب سے وابستہ نہ تھے۔

حافظ ابن کثیرؒ (م ۷۷۴ھ) لکھتے ہیں کہ:

اِسْحٰقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَدْ كَانَ إِمَامًا مُتَّبِعًا لَهُ طَائِفَةٌ يُقَلِّدُوْنَهُ وَيَجْتَهِدُوْنَهُ عَلٰى مَسْلَكِهِ[2]

"اسحٰق بن راہویہؒ امام وقت تھے۔ ایک گروہ اُن کے مسلک کے مطابق مسائل کا استنباط اور اجتہاد کرتا تھا۔"

اِس بات کا علم نہیں ہو سکا کہ یہ مسلک کہاں پروان چڑھا۔ کتنے دنوں تک زندہ رہا۔ اور کب ختم ہو گیا۔

## عادات و اخلاق:

عادات و اخلاق اور زہد و اتقاء کے لحاظ سے ممتاز تھے۔

اربابِ سیر اور تذکرہ نگاروں نے لکھا ہے کہ اُن کے تقویٰ اور خشیتِ الٰہی کے بارے میں قرآن مجید کی یہ آیت مثال کے طور پر پیش کی جاتی تھی۔

إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا

"یعنی اللہ تعالیٰ سے اُس کے وُہی بندے ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔"[3]

---

[1] تہذیب التہذیب ج ۱ ص ۲۱۷ [2] اختصار علوم الحدیث ص ۹۰ [3] تاریخ بغداد ج ۶ ص ۳۴۵ و تاریخ ابن عساکر ج ۲ ص ۴۱۲۔



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## ولادت و تعلیم و تربیت :

امام اسحٰق بن راہویہؒ ۱۶۱ھ میں پیدا ہوئے۔ ان کا وطن خراسان تھا۔ بعد میں نیشاپور میں سکونت اختیار کی[1] امام صاحب نے جن اساتذہ کرام سے اکتسابِ فیض کیا۔ ان کی تفصیل امام ابوبکر خطیب بغدادیؒ (م ۴۶۳ھ) نے تاریخ بغداد میں، علامہ ابن سبکی (م ۷۷۱ھ) نے الطبقات الشافعیۃ میں اور ابنِ حجر عسقلانیؒ (م ۸۵۲ھ) نے تہذیب التہذیب میں ذکر کی ہے[2]

آپ کے اساتذہ میں امام عبداللہ بن مبارکؒ (م ۱۸۱ھ) کا نام بھی آتا ہے۔ آپ کے تلامذہ میں امام احمد بن حنبلؒ (م ۲۴۱ھ) کے علاوہ محدثینِ صحاح ستہ میں امام ابنِ ماجہ (م ۲۷۳ھ) کے علاوہ یعنی امام محمد بن اسمٰعیل بخاریؒ (م ۲۵۶ھ) امام مسلم بن حجاج القشیریؒ (م ۲۶۱ھ)۔ امام ابوداؤد (م ۲۷۵ھ)۔ امام ابوعیسیٰ ترمذیؒ (م ۲۷۹ھ) اور امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائیؒ (م ۳۰۳ھ) کے نام بھی ملتے ہیں[3]

## درس و تدریس :

تکمیلِ تعلیم کے بعد نیشاپور میں سکونت اختیار کی اور درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ اور صدہا تشنگانِ علم آپ سے سیراب ہوئے۔

امام ابوبکر خطیب بغدادیؒ (م ۴۶۳ھ) لکھتے ہیں کہ۔

"امام اسحاق بن راہویہؒ نے خراسان میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا اور خراسانیوں میں اُن کا علم خوب پھیلا"[4]

امام اسحاق بن راہویہؒ کا طریقہ درس یہ تھا کہ وہ زبانی املاء کراتے تھے۔ اور یہ سب کچھ ان کی قوتِ حافظہ کی وجہ سے تھا۔ خود فرمایا کرتے تھے کہ ستر ہزار احادیث ہر وقت میری نظر کے سامنے رہتی ہیں۔ امام ابوزرعہ رازی (م ۲۶۴ھ) فرماتے تھے کہ:

"میں نے اسحٰق بن راہویہؒ جیسا قوی الحافظہ نہیں دیکھا"[5]

---

[1] الانتقاد ابن عبدالبر ص ۱۰۸ [2] تاریخ بغداد ج ۶ ص ۳۴۵، الطبقات الشافعیۃ ج ا ص ۲۳۲۔ تہذیب التہذیب ج ا ص ۲۱۶ [3] تاریخ بغداد ج ۶ ص ۳۴۵ [4] تاریخ بغداد ج ۶ ص ۳۵۰۔ [5] ایضاً ص ۳۵۰۔



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## صحیح بخاری کی تصنیف امام اسحٰق بن راہویہ کی ترغیب سے عمل میں آئی :

امام محمد بن اسمٰعیل بخاریؒ (م ۲۵۶ھ) امام اسحٰق بن راہویہؒ کے تلامذہ میں سے ہیں۔ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (م ۸۵۲ھ) نے مقدمہ فتح الباری میں اس کی تصریح کی ہے کہ امام بخاریؒ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے الجامع الصحیح امام اسحٰق بن راہویہؒ کی ترغیب سے تصنیف کی۔

مولانا سید احمد حسن دہلویؒ (م ۱۳۳۸ھ) لکھتے ہیں کہ :

> "امام اسحٰق بن راہویہؒ فن حدیث میں مشہور اور امام بخاریؒ کے استادوں میں سے ہیں۔ امام بخاریؒ نے ان ہی کی ترغیب سے صحیح بخاریؒ تالیف کی ہے۔ چنانچہ ابن حجرؒ نے مقدمہ فتح الباری شرح صحیح بخاری میں صحیح سند سے امام بخاریؒ کا قول لکھا ہے، جس میں امام بخاریؒ نے یہ بات جتلائی ہے۔ کہ صحیح بخاری اُن کے استاد اسحٰق بن راہویہؒ کی ترغیب سے انھوں نے تالیف کی ہے" [1]

## تصنیفات :

اربابِ سِیَر اور تذکرہ نگاروں نے لکھا ہے کہ امام اسحٰق بن راہویہؒ صاحب تصانیف تھے۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی ساری تصنیفات ضائع ہو گئیں۔ تاہم آپ کی تین کتابوں کا ذکر خصوصیت سے ملتا ہے :

۱۔ کتاب السنن فی الفقہ : اس کے نام سے موضوع ظاہر ہے

۲۔ کتاب التفسیر : علامہ جلال الدین السیوطیؒ (م ۹۱۱ھ) نے عہد تابعین کے بعد جن تفسیروں کو اہم اور اقوالِ صحابہؓ و تابعین کو جامع قرار دیا ہے، ان میں امام اسحٰق بن راہویہؒ کی کتاب التفسیر کا بھی ذکر کیا ہے [2]

۳۔ مسند : یہ امام اسحٰق بن راہویہؒ کی مشہور تصنیف ہے اور ۶ جلدوں میں ہے [3]
امام ابو عبداللہ حاکمؒ (م ۴۰۵ھ) نے اس کا ذکر امام احمد بن حنبلؒ (م ۲۴۱ھ) کی مسند کے

---

[1] تفسیر احسن التفاسیر ج ۲ ص ۳۰۵ ، مطبوعہ المکتبۃ السلفیۃ لاہور [2] الاتقان ج ۲ ص ۱۹۰ - [3] تاریخ ابن خلکان ج ۱ ص ۲۱۱ -



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ساتھ کیا ہے[1] اور اس کی ترتیب و تکمیل سے وہ اپنی زندگی میں فارغ ہو چکے تھے۔

علامہ سیوطیؒ (م ۹۱۱ھ) لکھتے ہیں:

كَانَ إِسْحٰقُ يُخَرِّجُ أَمْثَلَ مَا وَرَدَ عَنْ ذٰلِكَ الصَّحَابِيِّ فِيمَا ذَكَرَهُ الرَّازِيُّ [2]

"ابوزرعہ رازیؒ کا بیان ہے کہ اسحٰقؒ ان ہی روایتوں کی تخریج کرتے تھے، جو اس صحابیؓ کی سب سے بہتر اور اچھی روایت ہوتی تھی"

اس مسند کا ایک قلمی نسخہ علامہ سیوطیؒ کے قلم کا لکھا ہوا جرمنی کے کتب خانہ میں موجود ہے۔ علامہ ذہبیؒ (م ۷۴۸ھ) نے اس کے رجال کے نقد میں ایک مستقل کتاب لکھی تھی، اس کو بھی علامہ سیوطیؒ نے اس نسخہ کے حاشیہ میں درج کیا ہے[3]

## وفات:

امام اسحٰق بن راہویہؒ نے ۷۷ سال کی عمر میں ۱۴ یا ۱۵ شعبان ۲۳۷ھ میں انتقال کیا[4]

---

[1] المدخل فی أصول الحدیث ص ۴ [2] تدریب الراوی ص ۵۰ [3] مقدمہ تحفۃ الأحوذی ص ۱۶۵

[4] الطبقات الشافعیۃ ج ۱ ص ۲۳۳۔ تاریخ ابن عساکر ج ۲ ص ۲۱۰۔ تاریخ بغداد ج ۲ ص ۳۴۰۔

---

عبدالرحمٰن عاجز

# راہِ عدم میں نورِ افشاں ہو

# لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

لمحہ لمحہ وردِ زباں ہو لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
لحظہ لحظہ راحتِ جاں ہو لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

قلب کے ہر گوشے میں نہاں ہو لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
جسم کے ہر ہر حصے سے عیاں ہو لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ



www.KitaboSunnat.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ